بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ـ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم یکشنبہ — قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸ | یکم امان ۱۳۴۳ہش ۱۶ شوال ۱۳۸۳ھ یکم مارچ ۱۹۶۴ء | نمبر ۵۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۹ فروری بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا صرف لفظوں کا نام نہیں کہ موٹے اور عمدہ عمدہ لفظ بول لئے

دعا کے وقت ضروری ہے کہ انسان سوز و گداز ش میں اپنی حالت موت تک پہنچاوے

"افسوس ہے کہ جس قدر محنت اور دعا دنیوی امور کیلئے ہوتی ہے خدا تعالےٰ کے لئے اس قدر بالکل نہیں ہوتی۔ اگر ہوتی ہے تو عام رسمی رواجی الفاظ ہیں کہ صرف زبان پر ہی وہ مضمون ہوتا ہے نہ کہ دل میں۔ اپنے نفس کے لئے تو بڑے سوز اور گدازش سے دعائیں کرتے ہیں کہ قرض سے خلاصی ہو یا فلاں مقدمہ میں فتح ہو یا مرض سے نجات ملے مگر دین کے لئے ہرگز وہ سوزش و گدازش نہیں ہوتی۔ دعا صرف لفظوں کا نام نہیں کہ موٹے اور عمدہ عمدہ لفظ بول لئے بلکہ یہ اصل میں ایک موت ہے ادعونی استجب لکم کے یہی معنے ہیں کہ انسان سوز و گدازش میں اپنی حالت موت تک پہنچا دے مگر جاہل لوگ دعا کی حقیقت سے ناواقف اکثر دھوکا کھاتے ہیں جب کوئی خوش قسمت انسان ہو تو وہ سمجھتا ہے کہ دنیا اور اس کے افکار کیا شے ہیں اصل بات تو دین ہے اگر وہ ٹھیک ہو تو سب ٹھیک ہے۔ شب تنور گذشت و شب سمور گذشت یہ زندگی خواہ تنگی سے گذرے خواہ فراخی سے وہ آخرت کی فکر کرتا ہے۔" (البدر ۸ جنوری ۱۹۰۴ء)

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

لاہور ۲۹ فروری بوقت ۶ بجے صبح بذریعہ فون

"عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اچھی ہے۔ ہڈی کا جوڑ اور زخم بھی ٹھیک ہو رہا ہے۔ رات آرام سے نیند آجاتی ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین۔

تحریکِ دُعا

ربوہ ۲۹ فروری۔ محترم سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو پہلے کی نسبت تو افاقہ ہے۔ لیکن ضعف دل کی تکلیف اب بھی ہو جاتی ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترمہ بیگم صاحبہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تعلیم الاسلام کالج یونین ربوہ کا
دسواں کل پاکستان بین الکلیاتی انگریزی مباحثہ
اول انعام پنجاب یونیورسٹی کے سید شہود احمد شاہ نے اور ٹرافی لاء کالج لاہور نے جیتی

ربوہ ۲۹ فروری۔ تعلیم الاسلام کالج یونین کا دسواں کل پاکستان بین الکلیاتی انگریزی مباحثہ کل مورخہ ۲۸ فروری کو سات بجے شب کالج ہال میں اپنی روایتی شان کے ساتھ منعقد ہوا۔ مباحثہ میں صدارت کے فرائض یونین کے سٹوڈنٹ پریذیڈنٹ عبدالرشید شریف نے ادا کئے موضوع زیر بحث یہ تھا کہ:

"Common Sense is not so Common"

(یعنی عام سمجھ بوجھ اتنی عام نہیں ہے)

مباحثہ میں تعلیم الاسلام کالج کے مقررین کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی لاہور (باقی صفحہ ۸ پر)

ٹی آئی کالج کا کل پاکستان بین الکلیاتی اردو مباحثہ
آج مورخہ ۲۹ فروری کو ½ ۷ بجے شام منعقد ہو رہا ہے

ربوہ ۲۹ فروری۔ تعلیم الاسلام کالج یونین کا دسواں کل پاکستان بین الکلیاتی اردو مباحثہ آج مورخہ ۲۹ فروری بروز ہفتہ ½ ۷ بجے شام کالج ہال میں منعقد ہو رہا ہے۔ موضوع زیر بحث یہ ہے:

"اسلامی ممالک میں باہمی اتحاد و تعاون ناگزیر ہے۔"

اس مباحثہ میں پاکستان کے متعدد نامور کالجوں کے چیدہ چیدہ مقررین حصہ لے رہے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم مارچ ۶۴ء

اللہ تعالیٰ اپنے دین کی کس طرح حفاظت کرتا ہے

اس وقت دردمند مسلمانوں کے دلوں میں یہ بات بڑے جوش سے اُٹھ رہی ہے کہ اسلام کو کس طرح دوبارہ اسی طرح فعال بنایا جائے جس طرح وہ آغازِ اسلام میں تھا۔ تاہم اکثر ایسے دوست جو یہ خواہش کرتے ہیں اس حقیقت پر کم غور کرتے ہیں کہ اسلام کس طرح فعال بنتا ہے۔ یاد رہے کہ اسلام کوئی دنیوی تحریک نہیں ہے جو کسی ایک انسان یا چند عقلمند انسانوں نے چلائی ہو۔ بلکہ یہ تحریک اللہ تعالیٰ کی طرف سے چلائی گئی ہے اسلئے جیسا کہ ہم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک حوالہ سے دکھایا ہے کہ جس طرح ایک کھیت بونے والا کسان اپنے کھیت کی حفاظت کرتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی اسلام کی حفاظت کا سامان کرتا ہے۔ اس کے متعلق ہم نے کل کے اداریہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر "احمدیت کا پیغام" سے ایک حوالہ پیش کیا ہے جس میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح اپنے دین کی حفاظت کرتا ہے۔ اور کس طرح ضروری تھا کہ آج کے زمانہ میں بھی کوئی آسمانی مصلح آکر تجدید و احیائے دین کا کام سرانجام دیتا۔ اسی امر کی مزید وضاحت کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح فرماتے ہیں:۔

"یہ کس طرح ہو سکتا تھا کہ آدمؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ نوحؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ ابراہیمؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ موسیٰؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی۔ عیسےٰؑ کے اتباع میں جب کبھی خرابی پیدا ہوئی تو خدا تعالیٰ نے ان کی خبر لی لیکن سید الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں خرابی پیدا ہو۔ تو خدا تعالیٰ اس کی خبر نہ لے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے متعلق تو یہ پیشگوئی تھی کہ چھوٹے چھوٹے مفاسد کو دور کرنے کے لئے آپؐ کی امت میں ہر صدی کے سر پر ایک مجدد مبعوث ہوا کرے گا کیا کوئی عقل اس کو تسلیم کر سکتی ہے کہ چھوٹے چھوٹے مفاسد کو دور کرنے کے لئے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے مجددین ظاہر ہوتے رہیں جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ان اللہ یبعث لھٰذہ الامۃ علیٰ رأس کل مائۃ سنۃٍ من یجدد لھا دینھا۔ (ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۲۴۱) لیکن اس عظیم الشان فتنہ کے موقع پر جس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب سے دنیا میں انبیاء آنے لگے ہیں وہ اس فتنہ کی خبر دیتے چلے آئے ہیں۔ کوئی مامور نہ آئے کوئی ہادی نہ آئے کوئی راہنما نہ آئے مسلمانوں کو دینِ حنیف پر جمع کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی آواز بلند نہ کی جائے۔ مسلمانوں کو تاریکی اور ظلمت کے گڑھے میں سے نکالنے کے لئے آسمان سے کوئی رسّی نہ گرائی جائے۔ وہ خدا جو ابتدائے عالم سے اپنے رحم و کرم کے نمونے دکھاتا چلا آیا ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد اس کے رحم اور کرم کے دریا میں مزید جوش پیدا ہو گیا ہے نہ کہ اس کا رحم اور کرم مٹ گئے ہیں اگر خدا تعالیٰ کبھی بھی رحیم تھا تو امت محمدیہ کے لئے اس کو پہلے سے زیادہ رحیم ہونا چاہیئے۔ اگر خدا تعالیٰ کبھی بھی کریم تھا تو امتِ محمدیہ کے لئے اس کو پہلے سے زیادہ کریم ہونا چاہیئے۔ اور یقیناً وہ ایسا ہی ہے۔ قرآن کریم اور احادیث اس پر شاہد ہیں کہ امت محمدیہ میں جب کبھی خرابی پیدا ہو گی خدا تعالیٰ اپنی طرف سے ہادی اور راہنما بھجواتا رہے گا۔ خصوصاً اس آخری زمانہ میں جبکہ دجال کا فتنہ ظاہر ہو گا عیسائیت غالب آ جائے گی۔ اسلام ظاہری طور پر مغلوب ہو جائے گا اور مسلمان دین کو چھوڑ بیٹھیں گے اور دوسری اقوام کے رسم و رواج کو اختیار کر لیں گے۔ تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک کامل مظہر ظاہر ہو گا اور اس زمانہ کی اصلاح کرے گا جس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ لا یبقٰی من الاسلام الا اسمہ ولا یبقٰی من القرآن الا رسمہ (مشکوٰۃ کتاب العلم) یعنی اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا اور قرآن کی صرف تحریر رہ جائے گی۔ اسلام کا مغز کہیں نظر نہ آئے گا۔ اور قرآن کے معنی کسی پر روشن نہ ہوں گے"۔

(احمدیت کا پیغام صفحہ ۳۳ تا ۳۵)

اس بات سے واضح ہو گیا ہے کہ وہ "اللہ والوں کا ٹولہ" جس کا بقول متین لشکری صاحب وقت مطالبہ کر رہا ہے۔ کوئی فرستادہ الٰہی ہی کھڑا کر سکتا ہے۔ یہ کام عقلمندوں کا نہیں ہے کہ وہ اپنی عقل سے ایسا عظیم انقلاب پیدا کریں جو وقت کا تقاضا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کو آج تک جتنا نقصان پہنچا ہے اور جس قدر اسلامی حقیقت آنکھوں سے اوجھل ہوتی گئی ہے وہ عقلمندوں ہی کا کارنامہ ہے اور یا ان مفاد پرستوں کا جنہوں نے اپنی اغراض کے لئے اسلام کی مختلف تشریحات کر ڈالی ہیں۔ کوئی اسکو ایک سیاسی تحریک کا نام دیتا ہے کیونکہ وہ دیکھتا ہے کہ اس طرح وہ اسلام کے نام پر دوسروں کو اپنے گرد جمع کر سکتا ہے۔ ایک دوسرا اس کو نظام ربوبیت کا نام دیتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ آج کمیونزم سے لوگ متاثر ہیں اس لئے قرآن کریم کی ایسی تشریح کرنی چاہیئے جو ایسے لوگوں کو اس کے گرد جمع کر سکے جو کمیونزم سے متاثر ہیں۔

الغرض اسلام کی تجدید و احیا کیلئے کوئی ایسی تحریک کامیاب نہیں ہو سکتی جس کو دنیوی تحریکوں کے تتبع میں محض دنیاوی وسائل کے ذریعہ چلانے کی کوشش کی جائے اور اگر کوئی ایسی تحریک وقتی طور پر کامیاب بھی ہو جائے اول تو اس کو اسلامی تحریک کہنا ہی بیجا ہے۔ دوم آخر کار ایسی تحریک ضرور ناکام ہوتی ہے اور اس کا انجام بھی دنیوی تحریکوں کی طرح ہوتا ہے۔ کوئی اور تحریک اٹھ کر اس کو مٹا دیتی ہے اور آپ اس کی جگہ لے لیتی ہے حالانکہ اسلام قطعاً کوئی ایسی تحریک نہیں ہے کہ جس کو ٹکڑے ٹکڑے کیا جا سکے۔ کبھی تو یہ ایک سیاسی تحریک کی صورت اختیار کر لے اور کبھی نظام ربانی یا اور کسی قسم کی تحریک کا بھروپ بھر لے۔

اسلام فقط اسلام ہے جس کا مبدأ

(باقی صفحہ ۸ پر)

نورِ نظر ہمارا آرامِ جاں ہمارا

ہے ہر زمیں ہماری ہر آسماں ہمارا
مؤمن ہیں ہم وطن ہے کون و مکاں ہمارا

مسجد کے سائے میں ہم پل کر جواں ہوئے ہیں
محراب ہے جبیں پر قومی نشاں ہمارا

دنیا کا ہر کنارہ گونجا ہے لا الٰہ سے
ہر دیس میں بپا ہے شورِ اذاں ہمارا

ذکرِ خدا سے اپنی تھکتی نہیں زبانیں
ہر دم "احد احد" ہے وردِ زباں ہمارا

تبلیغِ دیں کی خاطر جاتے ہیں ہر طرف ہم
رُکتا نہیں کسی سے اب کارواں ہمارا

قرآں کا نقطہ نقطہ آبِ بقا کا چشمہ
نورِ نظر ہمارا آرامِ جاں ہمارا

ہیں راہنما ہمارے قرآنِ پاک و سُنّت
کردار ہے ہمارا خود ترجماں ہمارا

تبلیغِ حق کے رستے کھولے جو ہیں خدا نے
شامل جہاد میں ہے پیر و جواں ہمارا

ہیں سب ہماری زد میں دنیا کی پاک روحیں
قرآں کی آیتیں ہیں تیر و کماں ہمارا

ہے سلطنت اسی کی برپا ہمارے دل پر
ہم ہیں رعایا اُس کی وہ حکمراں ہمارا

کشتیٔ نوح میں ہیں طوفاں سے ہم کو کیا ڈر
تو ہے جب خدا ہے خود کشتیباں ہمارا

جزائر فیجی میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی و تربیتی مساعی

ماہوار رسالہ "اسلام" کی چار زبانوں میں اشاعت۔ مشن ہاؤس کی تعمیر۔ لٹریچر کی تقسیم

مکرم شیخ عبد الواحد صاحب انچارج احمدیہ مشن فیجی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جزائر فیجی کے دور دراز علاقہ میں اکتوبر ۱۹۶۰ء میں تبلیغی مشن قائم کیا گیا۔ اب یہ مشن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیوں اور بشارات کے مطابق خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی کر رہا ہے۔ پہلے سال ہی خدا تعالیٰ کے فضل سے دو مقامات پر جماعتیں قائم ہو گئیں۔ اور سال کے آخر تک اللہ تعالیٰ نے افراد میں بھی برکت اور ترقی دے کر ۱۶۷ تک پہنچا دی۔ ستمبر ۱۹۶۱ء میں جزائر فیجی کے دار الحکومت صووا کے علاقہ ساما بولا میں شاہراہ کنگز روڈ پر کرایہ پر تبلیغی مرکز قائم کیا گیا اور ماہ رمضان شریف کی دسویں تاریخ کو بعد نماز تراویح پہلے ۱۹ احباب نے بیعت کی۔ بیعت کے بعد نیا جوش پیدا ہو گیا۔ اور نا ندی۔ لٹوکا کے بھائیوں کے ساتھ مل کر تبلیغ کے کام کو محنت اور ذوق و شوق سے شروع کیا گیا۔ اور جماعتیں دوسرے سال میں ویتی لیوو سے باہر چار سو میل دور دوسرے جزیرہ وانوا لیوو میں بھی قائم ہو گئیں۔

دسمبر ۱۹۶۲ء کے سالانہ جلسہ اور جنرل میٹنگ میں کرایہ کے مرکز کو ناکافی اور تنگ پایا گیا اور وسع مکانک کے الہام و بشارت پر نظر کر کے مرکز کی ضرورت دوستوں پر واضح کیا گیا۔ چنانچہ بڑی کوشش کے بعد جون ۱۹۶۲ء میں جماعت ہائے احمدیہ جزائر فیجی کو اللہ تعالیٰ نے مرکزی دفاتر کے لئے موزون قطعہ زمین خریدنے کی توفیق عطا فرمائی۔ جس کا رقبہ ۱۳۵۰۰ مربع فٹ ہے اور اگلا حصہ چوڑی سڑک پر ہے ۱۴۴ فٹ لمبا ہے۔ اس میں ایک وسیع عمارت بھی ہے جس کو ۵۰۰ پونڈ مزید خرچ کر کے ٹھیک کیا ہے۔ اور ضروری حصص کی تکمیل کی ہے احمدیہ اسلامک سنٹر (مرکز جماعت احمدیہ) ۸۲ کنگز روڈ ساما بولا فیجی ہیں۔ اب جماعت کے دفاتر یکم اکتوبر ۱۹۶۳ء سے منتقل ہو چکے ہیں۔

مسجد فضل عمر کے ساتھ بائیں جانب مسجد کے ساتھ ملا ہوا لجنہ اماء اللہ کا دفتر ہے۔ جس کو عورتوں کے لئے نمازوں کے ساتھ باجماعت نماز پڑھنے کے لئے بطور مسجد قرار دیا ہے۔ دو دروازے اس کے مسجد میں کھلتے ہیں۔ جن کے آگے نمازوں کے اوقات میں پردہ آویزاں کیا جاتا ہے اس کے ساتھ لجنہ کا کچن اور غسل خانہ وغیرہ ۹×۱۴ کی عمارت میں ہے۔

مرکزی عمارت کے نیچے ۵۳×۱۴ کا ایک Basement ہے جو تعلیمی کلاسز کے لئے نہایت موزوں طور پر مرتب کیا جا رہا ہے۔

اس کے ساتھ مغرب اور جنوب میں باغیچہ اور لان کا وسیع رقبہ ہے۔ بڑے جلسوں کے وقت ان میں سائبان لگا کر خاطر خواہ وسعت پیدا کرنے کی گنجائش ہے۔

جماعت کی تعداد خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ہے۔ جو کہ تین سال میں ۷۰۰ سے اوپر پہنچ گئی ہے۔ ترلونی اور نارائی کے جزائر میں جماعتیں خدا تعالیٰ کے فضل سے قائم ہو گئی ہیں اور بڑھ رہی ہیں۔ مرکز قائم ہو جانے سے خوابیدہ طبائع بیدار ہو رہی ہیں۔

ماہوار رسالہ "اسلام" اڑھائی سال سے باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔ یہ رسالہ چار زبانوں اردو، انگریزی، ہندی۔ اور فیجین زبان میں نکالا جاتا ہے۔ یہ جزائر فیجی میں ایک مقبول اخبار ہے۔ جس کی مانگ دن بدن بڑھ رہی ہے۔ کیونکہ یہ اخبار جزائر فیجی کے مسلمانوں اور عوام کا علمی اور تربیتی دینی اخبار ہے۔

گزشتہ دو سال میں چھ فیجین ٹریکٹ (۱) حضرت مسیح کشمیر میں (۲) بائیبل میں اختلافات اور قرآن مجید کی محفوظ حیثیت (۳) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیاں (۴) خدا اور رسول کی محبت (۵) پرائمر آف اسلام (۶) مسلمان اور عیسائی کی گفتگو شائع کر کے ہزاروں کی تعداد میں تقسیم کئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی لطیف تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا فیجین ترجمہ جو ماہوار "اسلام" جزائر فیجی میں بالاقساط چھپتا رہا ہے۔ کتابی صورت میں چھپتا رہا ہے۔ کتابی صورت میں چھپ رہا ہے۔ اس کے علاوہ سیرت حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ترجمہ بھی زیر طبع ہے۔

تعلیم و تربیت کے لحاظ سے احمدیہ مشن میں لڑکے لڑکیاں۔ چھوٹے بڑے اور بوڑھے جوان۔ ہندوستانی اور فیجین قرآن مجید اور دینیات کی تعلیم کے لئے اردو اور عربی پڑھتے ہیں۔ اس میں روزانہ تین چار گھنٹہ سے زیادہ وقت صرف ہوتا ہے۔ گزشتہ دو سال کے عرصہ میں انہی پرائیویٹ کلاسز کے ذریعہ ۳۰۰ سے زیادہ طلبا اور طالبات قرآن مجید اور اردو پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔ لمباسہ اور نا ندی کے علاقہ سے بھی طلباء ان کلاسز کے ذریعہ ایک ایک ماہ کے لئے آ کر پڑھنا سیکھ گئے ہیں اور سیکھ رہے ہیں۔

ایک ماہ سے تعمیر مرکز اور مرمت کے کام کے لئے جماعت کے دوست بیس بیس اور پچیس پچیس کی تعداد میں چھٹی کے دن وقار عمل مناتے ہیں۔ اور سارا دن اپنے مرکز کے لئے کام کرتے ہیں۔ ان کے دوپہر کے کھانے کا انتظام لجنہ اماء اللہ صووا فیجی کے ذمہ ہوتا ہے جو ہر طرح سے مردوں کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ اور مرکز کے حصہ دفتر لجنہ اماء اللہ کو بھی ٹھیک کرتی ہیں۔ اور ہر اتوار کو اپنی میٹنگ اس میں کرتی ہیں۔ جس کے ذریعہ عورتوں میں تعلیم و تربیت اور تبلیغ کا کام ترقی پر ہے اسی طرح جمعرات کو درس قرآن میں بھی شامل ہوتی ہیں۔ جو کہ مسجد احمدیہ مسجد فضل عمر میں ہر جمعرات کو ہوتا ہے۔

عزیز عبد الرؤف اور ان کی بیگم عزیزہ جمیلہ دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ربوہ تشریف لے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولیٰ کریم ان کی نیک آرزوؤں کو پورا کرے۔

یوم مصلح موعود

۱۵ مارچ بروز اتوار جلسے کئے جاویں

جماعتوں کی توجہ اور یاد دہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چونکہ احباب رمضان المبارک کی وجہ سے جنوری اور فروری میں مصروف رہے ہیں۔ اس لئے امسال بجائے ۲۰ فروری کے ۱۵ مارچ بروز اتوار "یوم مصلح موعود" سے متعلق جلسے کئے جاویں۔ جو اس دن کے شایان شان ہوں اور رپورٹیں بھجوائی جائیں۔

دن کی تبدیلی کے متعلق واضح ہو کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے ایک سائل کو یہ جواب بھجوایا تھا۔

"ہم اس بات کے قائل نہیں کہ کوئی دن اسی دن ضرور منایا جائے۔ اصل بات تو روح ہے۔ روح قائم رکھنی چاہیئے۔"

احباب کو چاہیئے کہ ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ پروگرام تجویز کریں اور جلسے کریں۔ ۱۵ مارچ سے قبل الفضل کا ایک خاص نمبر بھی شائع ہوگا۔ جو پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق اہم مضامین پر مشتمل ہوگا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مجلس شوریٰ کا ایجنڈا

تمام جماعتوں کو بھجوا دیا گیا ہے

مجلس شوریٰ کا ایجنڈا تمام جماعتوں کو بذریعہ ڈاک بھجوا دیا گیا ہے اگر ایک دو دن تک کسی جماعت کو ایجنڈے کی کاپی نہ ملے تو دفتر ہذا کو اطلاع دے کر جس قدر کاپیاں مطلوب ہوں منگوالی جائیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندے

— نوماہی وصولی کا جائزہ —

(مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

مقامی جماعتوں کی طرف سے سالِ رواں کے پہلے نو مہینوں میں چندہ عام و حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ کی جو وصولی ہوئی ہے اس کے نقشے اسی جریدہ میں کسی دوسرے صفحہ پر یا دوسری تاریخوں میں شائع کئے جا رہے ہیں۔ جماعتوں کے صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال کو توچٹھیوں کے ذریعہ بھی انکی جماعتوں کی وصولی کی اطلاع بھجوا دی گئی ہے۔ ان نقشوں کے شائع کرنے کی غرض یہ ہے کہ مذکورہ عہدہ داروں کے علاوہ دوسرے تمام احباب کو بھی اپنی اپنی جماعت کی کارگزاری کا علم ہو جائے کیونکہ سلسلہ کی خدمات کی فکر صرف عہدہ داروں پر نہیں چھوڑنی چاہیئے بلکہ ہر احمدی کے لئے لازم ہے کہ وہ سلسلہ کے کاموں میں دلچسپی لے۔ اور اپنے آپ کو جماعت کی ضروریات سے آگاہ رکھے اور انہیں پورا کرنے کے لئے عہدہ داروں کا ہاتھ بٹائے تمام احباب کی بیداری اور تعاون کے بغیر عہدہ دار اپنے فرائض سے کماحقہ عہدہ برا نہیں ہو سکتے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی وقت کسی جماعت کے عہدہ دار کچھ سستی یا غفلت کر جائیں۔ اگر جماعت کے دوسرے دوست چست اور ہوشیار ہوں۔ تو وہ عہدہ داروں کو بھی جگائے رکھتے ہیں۔ اور اس طرح جماعتیں ترقی کی راہ پر گامزن رہتی ہیں۔ لیکن جس جماعت کے افراد جماعتی ذمہ داریوں سے بے خبر رہیں تو ہو سکتا ہے کہ اسی جماعت کے عہدہ دار بھی غفلت کی نیند سو جائیں۔ الا ماشاء اللہ۔ اللہ تعالےٰ ہر جماعت کو اس ابتلاء سے محفوظ رکھے۔

ان نقشوں کے شائع کرنے کی ایک غرض یہ ہے کہ جماعتیں ایک دوسری کو دیکھ کر قربانی کے میدان میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں کیونکہ مالی اور جانی قربانی کے بغیر ایمان کا دعویٰ عبث اور لاحاصل ہوا کرتا ہے۔ اس دوڑ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ کوئی جماعت اپنے سے پیچھے رہنے والی جماعتوں کی طرف نہ دیکھے کیونکہ جونہی کوئی شخص پیچھے مڑ کر دیکھنے کی کوشش کرنے لگے تو اسکی موجودہ رفتار میں بھی لازمی طور پر کمی واقع ہو جائے گی۔ اپنی رفتار تیز کرنے کا ایک ہی گُر ہے اور وہ یہ کہ ہر شخص اپنے سے آگے جانے والوں پر اپنی نگاہ مرکوز رکھے اور ان سے آگے بڑھنے کے لئے لگاتار کوشش کرتا چلا جائے۔ اسی طریق سے جماعتیں اللہ تعالےٰ اور خلیفہ وقت کے حضور سرخروئی حاصل کر سکتی ہیں۔

ان نقشوں میں بعض جماعتوں کی چندہ عام وحصہ آمد یا چندہ جلسہ سالانہ یا دونوں مدوں کی وصولی سو فیصدی سے بھی اوپر دکھائی گئی ہے۔ شاید کسی شخص کے دل میں خیال گزرے کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی جماعت اپنے بجٹ کے سو فیصدی سے بھی اوپر وصولی کرے۔ سو گزارش ہے کہ اوّل تو کئی جماعتوں کے ذمہ بقائے ہیں۔ لہٰذا جو جماعتیں سالِ رواں کے چندہ کے علاوہ گزشتہ سالوں کے بقایاجات کی وصولی کے لئے بھی منظم کوشش کرتی ہیں ان کی وصولی عموماً سالِ رواں کے بجٹ سے بڑھ جاتی ہے۔ دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ کسی جماعت میں نئے احباب آگئے ہوں جن کی وجہ سے اس جماعت کا بجٹ بڑھ گیا ہو۔ لیکن ابھی تک نظارت بیت المال کو اس اضافہ کی اطلاع نہ ملی ہو مگر درحقیقت بجٹ سے زائد وصولی کی بڑی وجہ عموماً یہ ہوا کرتی ہے کہ ان جماعتوں کے عہدہ دار ہر دوست سے ان کی اصل آمد کے مطابق چندہ کا مطالبہ کرتے ہیں نہ کہ بجٹ میں لکھی ہوئی آمد کے مطابق۔ اور چونکہ ہماری جماعت پر اللہ تعالےٰ کا خاص کرم ہے جس کی وجہ سے احباب کی آمدنیاں جلد جلد بڑھتی رہتی ہیں۔ اس لئے ایسی جماعتوں کا چندہ اکثر ان کے بجٹ سے بڑھ جاتا ہے کیونکہ بجٹ بناتے وقت جو آمد متوقع ہوتی ہے اصل آمد اس سے کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

لیکن جن جماعتوں کے عہدہ دار بجٹ کے مطابق وصولی کی کوشش کرتے ہیں ان کا چندہ اکثر بجٹ سے کم رہ جاتا ہے کیونکہ بعض احباب کی آمدنیاں کم بھی ہو جاتی ہیں تو وہ کم آمد چندہ ادا کرتے ہیں۔ لیکن جن احباب کی آمدنیاں بڑھ جاتی ہیں ان سے خود عہدہ دار ہی کم آمد پر چندہ کا مطالبہ کرتے ہیں تو لازماً ان کے چندوں میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اور پھر بجٹ کو مزید گھٹانے کی کوشش کی جاتی ہے اسکے برخلاف جو جماعتیں بجٹ بھی درست بناتی ہیں اور اصل آمد کے مطابق چندہ وصول کرتی ہیں وہ ہمیشہ تائید الٰہی سے سرفراز ہوتی ہیں اور ان کا چندہ لگاتار بڑھتا جاتا ہے۔ خاکسار نے یہ نکتہ سمجھانے کے لئے لگاتار کوشش کی ہے لیکن بعض جماعتوں کے عہدہ داروں نے ابھی اس طریق کار کو اختیار نہیں کیا۔

لہٰذا تمام جماعتوں کے عہدہ داروں سے التماس ہے کہ وہ ہر شخص سے اس آمد کے مطابق چندہ کی وصولی کا مطالبہ کیا کریں جو چندہ کی ادائیگی کے وقت ہو نہ اس آمد کے مطابق جو بجٹ لکھانے کے وقت تھی۔ اس طرح چند سالوں میں ہمارے چندوں میں غیر معمولی اضافہ ہو سکتا ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ والسلام

لیڈر (بقیہ صؔ)

اللہ تعالےٰ ہے اور اللہ تعالےٰ ہی اس کی نگہبانی کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کی کس طرح حفاظت کرتا ہے اس کا کچھ حال سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حوالے سے واضح ہو جاتا ہے۔ ذیل میں ہم اس تقریر سے مزید عبارت نقل کرتے ہیں جو اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ جماعت احمدیہ ہی وہ "اللہ والوں کا ٹولہ" ہے جس کا تقاضا وقت کر رہا ہے:۔

"پس اے عزیزو! سلسلۂ احمدیہ کا قیام اسی سنتِ قدیمہ کے ماتحت ہوا ہے اور انہی پیشگوئیوں کے مطابق ہوا ہے جو رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ سے پہلے انبیاء نے اس زمانہ کے متعلق بیان فرمائی ہیں۔ اگر مرزا صاحب کا انتخاب اس کام کے لئے مناسب نہ تھا تو یہ خدا تعالےٰ پر الزام ہے۔ مرزا صاحب کا اس میں کیا قصور ہے۔ لیکن اگر خدا تعالےٰ عالم الغیب ہے اور کوئی راز اس سے پوشیدہ نہیں اور اس کے تمام کام حکمتوں سے پُر ہوتے ہیں تو پھر سمجھ لینا چاہیئے کہ مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انتخاب ہی صحیح انتخاب تھا اور انہی کے ماننے میں مسلمانوں اور دنیا کی بہتری ہے۔ آپ کوئی نیا پیغام دنیا کے لئے نہیں لائے مگر وہی پیغام جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو سنایا تھا۔ مگر دنیا اسے بھول گئی۔ وہی پیغام جو قرآن کریم نے پیش کیا تھا مگر دنیا نے اس کی طرف سے منہ موڑ لیا اور وہ یہی پیغام ہے کہ تمام کائنات کا پیدا کرنے والا ایک خدا ہے۔ اس نے انسان کو اپنی محبت اور تعلق کے لئے پیدا کیا ہے۔ اپنی صفات کو اس کے ذریعہ سے ظاہر کرنے کے لئے اسے بنایا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً (سورہ بقرہ) پس آدمؑ اور اس کی نسل خدا تعالےٰ کی خلیفہ یعنی اسکی نمائندہ ہے وہ خدا تعالےٰ کی صفات کو دنیا پر ظاہر کرنے کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ پس تمام بنی نوع انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی زندگیوں کو خدا تعالےٰ کی صفات کے مطابق بنائیں اور جس طرح ایک نمائندہ اپنے تمام کاموں میں اپنے مؤکّل کی طرف بار بار متوجہ ہوتا ہے اور ایک غلام ہر نیا قدم اٹھانے سے پہلے اپنے آقا کی طرف دیکھتا ہے۔ اسی طرح انسان کا بھی فرض ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کے ساتھ ایسا تعلق پیدا کرے کہ خدا تعالےٰ اس کی ہر دم اور ہر کام میں راہنمائی کرے اور تمام چیزوں سے زیادہ اس کا محبوب ہو اور تمام باتوں میں وہ اس پر توکل کرنے والا ہو اور اسی فرض کو پورا کروانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا میں آئے۔ ان کا یہ کام تھا کہ وہ دنیا دار لوگوں کو دیندار بنائیں۔ اسلام کی حکومت دلوں پر قائم کریں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پھر اپنے روحانی تخت پر بٹھائیں جس تخت پر سے اتارنے کے لئے شیطانی طاقتیں اندرونی اور بیرونی حملے کر رہی ہیں۔"

(ایضاً ص ۳۵، ۳۶)

درخواستِ دعا

یکم مارچ کو خاکسار کے چچا جان ڈاکٹر سید سلطان محمود صاحب شاہد پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ بذریعہ ہوائی جہاز لندن سے پاکستان آرہے ہیں۔

بزرگان جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالےٰ ان کا سفر میں ہر طرح کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(خاکسار میاں شریف احمد
ایف۔ ایس سی سیکنڈ ائیر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

اعلانِ نکاح و تقریبِ شادی

میرے چھوٹے بھائی عزیزم خلیفہ عبدالعزیز صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی کا نکاح عزیزہ کوثر رحمن دختر الحاج خلیفہ عبدالرحمن صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ کے ساتھ بروز جمعۃ الوداع بتاریخ ۱۴ فروری ۱۹۶۴ء جامع مسجد احمدیہ سیالکوٹ میں محترم جناب بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت سیالکوٹ نے پڑھا۔ اور رخصتانہ ۱۷ فروری کو عمل میں آیا۔ ۱۸ فروری کو دعوتِ ولیمہ ہوئی۔ عزیزم خلیفہ عبدالعزیز حضرت خلیفہ عبدالرحیم صاحبؓ سابق ہوم سیکرٹری کشمیر کے فرزند اور حضرت خلیفہ نورالدین صاحبؓ جمونی کے پوتے ہیں۔ عزیزہ کوثر حضرت شیخ محمد حسین صاحب ریٹائرڈ سب جج سابق امیر جماعت سیالکوٹ کی نواسی ہیں۔

صحابہ کرام اور احباب جماعت دعا فرمادیں کہ مولا کریم یہ شادی بابرکت فرمائے۔

خاکسار (خلیفہ) عبدالمنان

چوہدری مولاداد خانصاحب مرحوم

مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب لاہور چھاؤنی

قبولِ احمدیت

میرے والد صاحب چوہدری مولاداد خان صاحب مرحوم جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے فرمایا کرتے تھے کہ میں تھانہ لنگا میں تعینات تھا اور بغرض گشت وہاں سے لاہور ریلوے سٹیشن کی جانب روانہ ہوا۔ میرے سامنے سے ایک شخص آیا جسے میں بالکل نہ جانتا تھا اور مجھے السلام علیکم کہہ کر ایک کتاب دے دی اور کہا کہ آپ اسے ضرور پڑھیں۔ فرماتے تھے کہ وہ کتاب میں نے لے لی اور بغیر دیکھے اسے اپنے پاس رکھ لیا۔ جب میں واپس تھانہ میں پہنچا تو اپنے منشی سے جو کہ میرٹھ کے رہنے والے تھے کہا کہ منشی صاحب یہ کتاب دیکھو کسی نے مجھے دی ہے ذرا پڑھ کر تو سناؤ کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ انہوں نے اس کا نام ازالہ اوہام بتایا ہے اور سب سے پہلا صفحہ جس پر حضرت اقدس نے اپنے مسلمان ہونے کا اعلان فرمایا ہوا ہے۔ پڑھ کر سنایا۔ فرماتے تھے کہ جب منشی صاحب نے وہ صفحہ پڑھا تو کہنے لگے چوہدری صاحب یہ الفاظ تو دل میں اترتے جاتے ہیں یہ کوئی بہت بڑے بزرگ نے لکھی ہے۔ جب وہ آگے پڑھنے لگے تو میں نے انہیں کہا یہ کتاب اب مجھے دے دو میں خود اسکو پڑھونگا چنانچہ وہ کتاب میں نے خود پڑھی اور میرے دل میں حضرت اقدس کو دیکھنے کی تڑپ پیدا ہوئی۔ میں نے سات دن کی رخصت حاصل کی اور قادیان روانہ ہوگیا۔ جب میں بٹالہ پہنچا تو وہاں سٹیشن سے باہر آکر ایک قلی سے قادیان کا راستہ دریافت کیا اور ساتھ ہی سواری وغیرہ کے متعلق بھی استفسار کیا اُس نے مجھے راستہ بتایا۔ اس اثنا میں ایک باریش دبا جبہ و دستار مولوی صاحب مجھے دیکھ رہے تھے جب وہ قلی مجھ سے ہٹا تو اسے بلا کر انہوں نے کچھ پوچھا اور پھر میرے پاس آکر السلام علیکم کہا اور پوچھا کہ آپ قادیان جائیں گے۔ میں نے کہا کہ ہاں قادیان جانا ہے فرمانے لگے کس لئے جا رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ مرزا صاحب سے ملنے جا رہا ہوں۔ ان صاحب نے فرمایا کہ میرا نام محمد حسین بٹالوی ہے۔ میں مرزا صاحب کو بچپن سے جانتا ہوں وہ نعوذ باللہ جھوٹے آدمی ہیں اور لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں (نعوذ باللہ من ذالک) آپ ان سے مل کر کیا کریں گے۔ آپ ہرگز وہاں نہ جائیں۔ فرماتے تھے کہ جب میں نے ان کی باتیں سنیں تو میرے دل میں یکدم یہ خیال آیا کہ دیکھو شیطان مجھے بہکا رہا ہے۔ میں نے دل میں لاحول ولا قوۃ پڑھا اور ان سے سلام کر کے شہر کی جانب چل پڑا۔ تحصیل کے سامنے آکر کوئی سواری نہ ملی مگر مجھے اس قدر تڑپ تھی کہ میں پیدل ہی چل پڑا۔ جب میں قادیان پہنچا تو عصر کا وقت ہو چکا تھا۔ میرے دل میں راستے میں آتے ہوئے بار بار یہ خیال پیدا ہوا کہ مہدی کی علامات ایک بزرگ نے پنجابی زبان میں منظوم کی تھیں۔ ان میں سے ایک یہ تھی کہ جب وہ مہدی آئے گا اور باتیں کرے گا تو اپنی ران پر ہاتھ مارے گا۔ فرماتے تھے کہ میں نے یہی ایک نشانی اپنے دل میں رکھی اور کہا کہ میں دیکھوں گا کہ آیا یہ صحیح ہے۔ چنانچہ حضرت اقدس عصر کی نماز کے لئے مسجد مبارک میں تشریف لائے اور بعد از نماز وہیں جلوہ افروز ہوئے۔ میں بھی مجلس میں پیچھے بیٹھ گیا۔ اور حضور کو بغور دیکھتا رہا۔ حضرت اقدس گفتگو فرماتے رہے اور دوران گفتگو اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر آہستہ آہستہ تھپکی کے رنگ میں مارتے رہے۔ جب میں نے یہ دیکھا تو میری روح تڑپ اٹھی اور میں نے بڑھ کر عرض کیا حضور میری بیعت لے لیں۔ حضور نے مجھ سے میرا نام اور دیگر حالات پوچھے اور فرمایا کہ آپ کی رخصت سات دن کی ہے کیا جلدی ہے کچھ دن اور دیکھ لیں۔ مگر میں اس قدر بے قرار تھا کہ میں نے اصرار کے ساتھ عرض کیا کہ حضور میں بلا اجازت ہرگز نہیں جاؤنگا مگر بیعت قبول کرنے میں تاخیر نہ فرمائیں۔ حضور نے نہایت مشفقانہ انداز میں اپنا دست مبارک بڑھا کر مجھ خطاکار کے ہاتھ کو تھام لیا اور بیعت قبول فرمائی اور میری دستگیری فرمائی۔ فمن یھد اللہ فھو المھتد

تعلق باللہ

فرماتے تھے کہ مجھے چند ملزموں کی تلاش میں علاقہ بیکانیر میں جانا پڑا میرے ساتھ دو حوالدار اور چار سپاہی بھی تھے ان کے تعاقب میں ہم لوگ بہت سے دیہات میں گئے اور ایکدن ہمیں اطلاع ملی کہ ملزم فلاں گاؤں میں موجود ہیں ہم لوگ ان کے پیچھے اس گاؤں میں جا پہنچے لیکن وہ وہاں سے فرار ہو گئے لوگوں نے ہمیں بتایا کہ کچھ دور جاکر آپ کو دو راستے ملیں گے آپ فلاں راستہ پر جائیں مگر جب ہم وہاں پہنچے تو ہم باوجود احتیاط کے غلط راستہ پر چل پڑے ......

جو صحرا کی جانب جاتا تھا جب ہم کوئی ایک میل طے کر چکے تو مجھے آواز آئی جو پنجابی زبان میں تھی کہ "راہی جان والیا تیرا راہ اک میل پچھے رہ گیا اے" یعنی اے مسافر جانے والے تیرا راستہ ایک میل پیچھے رہ گیا ہے فرماتے تھے میں نے اپنے ساتھیوں سے دریافت کیا کہ تم نے کوئی آواز سنی ہے انھوں نے لاعلمی کا اظہار کیا چنانچہ ہم پھر چلنے لگے اور مجھے دوبارہ یہی آواز آئی جس میں یہ تھا کہ تمہارا رستہ دو میل پیچھے رہ گیا ہے میں نے ساتھیوں سے پھر استفسار کیا اور انھوں نے لاعلمی کا اظہار کیا چنانچہ ہم پھر چل پڑے اس کے بعد مجھے تیسری بار یہی آواز آئی جس میں تین میل کا ذکر تھا آواز بہت ہیبت ناک تھی جس سے میرا سارا بدن کانپ گیا اور میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ واپس چلو ہم راہ بھول گئے ہیں۔ دھوپ کافی تیز ہو چکی تھی پیاس سے ہم کافی نڈھال ہو چکے تھے پس ہم اس جگہ آتے پر آئے جہاں سے دو راستے ہوتے تھے تو ایک چرواہا جو اونٹ لے جا رہا تھا ہمیں آتے دیکھ کر ہماری طرف بھاگتا ہوا آیا اور کہا کہ تم ادھر کہاں گئے تھے یہ صحرا کا راستہ ہے۔ ہم نے اس سے پانی مانگا وہ ایک تربوز لایا جسے اس نے اس کا پانی بنایا اور ہمیں تھوڑا تھوڑا کر کے پینے کو دیا

قبولیت دعا

خاکسار راقم الحروف کو بچپن کے ابتدائی ایام میں ام الصبیان کا مرض لاحق ہو گیا تھا جو کہ ایک مہلک اور جان لیوا مرض ہے والد صاحب مرحوم فرماتے تھے کہ میں نے تمہارا بہت علاج کروایا مگر کچھ افاقہ نہ ہوا۔ ایک دن جب کہ تم پر مرض کا شدید حملہ تھا اور تم بے ہوش تھے اور میں تمہیں گود میں لئے بیٹھا تھا کہ ایک سپاہی مجھے بلانے کے لئے آیا اور کہا کہ فلاں جگہ قتل کی واردات ہو گئی ہے اور ڈی ایس پی صاحب فرماتے ہیں کہ آپ فوراً جائے واردات پر پہنچ جائیں چنانچہ میں نے تمہیں تمہاری والدہ کو دے دیا جو کہ رو رہی تھی اور خود باہر چلا گیا میری طبیعت بہت مضطرب تھی جس راستہ پر ہمیں جانا تھا وہ ریلوے لائن کے متصل تھا کچھ فاصلہ طے کرنے کے بعد میں نے اپنے ماتحتوں سے کہا کہ تم چلتے جاؤ اور نہر کے پل پر میرا انتظار کرنا جب وہ لوگ کچھ دور چلے گئے تو میں نے اپنا کوٹ اتار کر زمین پر بچھا دیا اور خود قبلہ رو ہو کر دو نفل پڑھنے شروع کئے سجدے میں میں نے تمہاری صحت کے لئے بارگاہ ایزدی میں التجا کی اور عرض کیا کہ یا رب العالمین زندگی اور موت تیرے ہاتھ میں ہے تو نے یہ بچہ مجھے عطا کیا ہے اور تو ہی اسے صحت دے میں ایک عاجز انسان ہوں اور اپنے عجز کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے بچے کی صحت کا طلبگار ہوں فرماتے تھے کہ اس کے بعد مجھ پر کشفی حالت طاری ہو گئی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سرسبز میدان میں پگڈنڈی پر چل رہا ہوں سامنے سے ایک عورت آ رہی ہے جس کے پیچھے ایک سیاہ رنگ کا کتا چل رہا ہے جو کہ بالکل ننگا ہے جب وہ میرے قریب آئی تو میں نے راستہ چھوڑ دیا تاکہ وہ گزر جائے میرے برابر آکر اس نے مجھے دیکھا اور مسکرا کر کہا کہ میں عطاء الرحمٰن کو (یعنی راقم الحروف کو) ہمیشہ کے لئے چھوڑ آئی ہوں۔ اس کے بعد یہ کشفی حالت جاتی رہی اور مجھے یوں محسوس ہوا کہ میرے سینہ کی آگ ٹھنڈی ہو گئی ہے اور میرا دل مسرت سے بھر گیا اس دن کے بعد تمہیں پھر کبھی وہ تکلیف نہیں ہوئی۔ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان

راقم الحروف عرض کرتا ہے کہ اس کی دعا کی بدولت نہ صرف اللہ تعالیٰ نے مجھے اس مہلک مرض سے نجات دی بلکہ غیر معمولی صحت دی اور تاہنوز زندگی بخشی ہے اللھم انی عبدک الشکور

والد صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ازالہ اوہام سے بے حد محبت تھی آپ فرماتے تھے یہ کتاب مجھے بہت پیاری ہے کیونکہ یہ میری ہدایت کا موجب بنی

خاکسار نے والد صاحب کو کبھی مغلوب الغضب نہیں دیکھا ہماری خطاؤں پر ہمیشہ نہایت شفقت کے رنگ میں سرزنش فرماتے اور کبھی ہاتھ نہ اٹھاتے۔

بچوں کی دینی تعلیم کا بے حد خیال رکھتے خاکسار کو مدرسہ احمدیہ میں داخل فرمایا اور میرے انکار پر بہت افسردہ ہوئے اور فرمانے لگے یہ نہیں ہو سکتا کہ تم دینی تعلیم چھوڑ کر دنیوی تعلیم کے پیچھے بھاگو پہلے دینی تعلیم مکمل کر لو پھر جو چاہو گے پڑھنا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اللھم اغفرلہ وادخلہ فی جنتک التی وعدتھا اباھم۔ آمین

(خاکسار چوہدری عطاء الرحمٰن خان لاہور چھاؤنی)

درخواست دعا

میرے والد دفعدار مرزا محمد عبداللہ درویش سیو ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں۔ بیماری شدت اختیار کر گئی ہے جس کے باعث شدید تکلیف ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا عبدالرشید دکاندار قادیان)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

(۶۳/۱۲/۱۵ تا ۶۳/۱۲/۲۱)

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسمائے گرامی معہ ان کی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۷۲۱۔ مکرم شاہد احمد صاحب قریشی معلم ایم۔ ایس سی فائنل یونیورسٹی کراچی ۱۰۔۰۰
۷۲۲۔ احباب جماعت احمدیہ سلطان آباد سندھ بذریعہ مکرم سید علی اکبر شاہ صاحب ۱۰۔۰۰
۷۲۳۔ مکرم چوہدری عطاء دین صاحب لائلپور شہر ۱۰۔۰۰
۷۲۴۔ مکرم اعجاز احمد صاحب قمر زراعتی یونیورسٹی لائلپور ۱۵۔۰۰
۷۲۵۔ احباب جماعت احمدیہ لائلپور بذریعہ مکرم شیخ محمد یوسف صاحب ۳۲۔۶۲
۷۲۶۔ دوکانداران گولبازار ربوہ بذریعہ سردار عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی ۶۰۔۱۲
۷۲۷۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مصری شاہ لاہور ۲۰۔۰۰
۷۲۸۔ مکرم جناب مشتاق احمد صاحب کراچی ۳۰۔۰۰
۷۲۹۔ احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا منور احمد صاحب ۳۷۔۴۰
۷۳۰۔ مکرم مولوی عبدالحمید صاحب کراچی منجانب صاحبزادہ عبدالمومن صاحب مرحوم ۱۰۰۔۰۰
۷۳۱۔ لجنہ اماء اللہ ربوہ بذریعہ محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ ۱۱۔۰۰
۷۳۲۔ احباب جماعت احمدیہ منڈی بہاء الدین بذریعہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ۴۲۔۰۰
۷۳۳۔ " " چک ۱۲۱ گوکھووال بذریعہ چوہدری محمد یعقوب صاحب ۲۷۔۰۰
۷۳۴۔ " " چک ۱۹۶ ضلع بہاولپور بذریعہ مکرم غلام قاسم صاحب ۴۰۔۰۰
۷۳۵۔ محترمہ نواب بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری نواب خاں صاحب چک ۱۰۲ ج ب ضلع سرگودہا ۱۹۷۔۰۰
۷۳۶۔ مکرم محبوب الرحمٰن صاحب دیہہ کنجر ضلع حیدرآباد سندھ ۱۰۔۰۰
۷۳۷۔ مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب ایم لے چک ۱۲۹ ر ب ضلع منٹگمری ۲۰۔۰۰
۷۳۸۔ محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ نائب معلمہ ایم بی گرلز سکول سمندری ضلع لائلپور ۱۰۰۔۰۰
۷۳۹۔ مکرم راجہ عبدالرشید صاحب بی اے انرز ایبے سینیا کراچی ۱۰۔۰۰
۷۴۰۔ مکرم عبدالقادر صاحب بذریعہ مکرم ملک بشیر احمد خاں صاحب نشتر کالج ملتان ۲۰۔۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔ اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم۔

۲۰۶۔ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد شریف صاحب چیمہ ربوہ منجانب سیدنا حضرت اقدس رسول کریم صلعم و حضرت مسیح موعود ۳۰۰۔۰۰
۲۰۷۔ مکرم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب ۲۷ ڈیوس روڈ لاہور ۳۰۰۔۰۰
۲۰۸۔ مکرم حکیم فضل الرحمٰن صاحب بذریعہ چوہدری نور احمد خاں صاحب گوالمنڈی لاہور ۳۰۰۔۰۰
۲۰۹۔ مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۲۵ ج ب ضلع سرگودہا ۳۰۰۔۰۰
۲۱۰۔ مکرم صوبیدار عبدالقیوم صاحب کوئٹہ ۳۰۰۔۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان

کسی مجبوری کی وجہ سے مارچ کا مصباح یکم کی بجائے ۱۰ مارچ کو پوسٹ ہوگا۔ خریداران مصباح اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مدیرہ مصباح)

"قومی نیکیوں میں تسلسل"

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"قومی نیکیوں کے تسلسل کے قیام کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ اس قوم کے بچوں کی تربیت ایسے ماحول اور ایسے رنگ میں ہو۔ کہ وہ ان اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے اہل ثابت ہوں۔ جن اغراض اور مقاصد کو لے کر وہ قوم کھڑی ہوئی ہو۔" (الفضل ۲۲ مئی)

عہدیداران جماعت توجہ فرمائیں کہ انہیں حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنی جماعت کے بچوں کی تربیت کے لئے کیا کچھ کرنا چاہیئے۔ کم از کم وہ حضور کی خواہش کے مطابق مجلس اطفال الاحمدیہ قائم کر کے سب بچوں کو اس کے پروگراموں میں شمولیت کے لئے تیار کریں۔

مجلس اطفال الاحمدیہ کے نظام اور کام کے متعلق معلوماتی لٹریچر مفت مل سکتا ہے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

جماعتوں کی طرف سے ترک تمباکو نوشی و حقہ نوشی کی اطلاعات

رانا فیروز خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۶۸ مراد ضلع بہاولنگر اور چوہدری نور حسن صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۹۷ ج ب ضلع لائلپور اطلاع دیتے ہیں۔ کہ رمضان المبارک میں ترک تمباکو نوشی اور سگریٹ نوشی پر مولانا جلال الدین صاحب شمس کا خطبہ جمعہ پڑھا گیا تھا۔ جو اخبار میں چھپا ہے۔ اسے پڑھ کر اور سن کر حسب ذیل احباب نے حقہ نوشی ترک کر دی ہے۔

۱۔ رانا فیروز خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۶۸ مراد۔ ضلع بہاولنگر۔
۲۔ ایک اور دوست " "
۳۔ چوہدری نور احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک ۲۹۷ ج ب۔ ضلع لائلپور
۴۔ چوہدری عبدالغنی صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ " " "
۵۔ چوہدری نور محمد صاحب " " "
۶۔ چوہدری غلام نبی صاحب " " "

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت عطا فرمائے۔ اور نیکیوں میں ترقی دے۔

ناظر اصلاح و ارشاد

پتہ جات مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل احباب جہاں کہیں بھی ہوں اپنے موجودہ مکمل ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمادیں۔ اور اگر کسی دوسرے دوست کو ان میں سے کسی کے متعلق علم ہو تو نظارت ہذا کو ان کے موجودہ پتہ سے آگاہ فرمادیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

۴۳۔ فضل الدین صاحب جوڑہ کرنانہ ضلع گجرات
۴۴۔ مستری محمد حسین صاحب چیلیانوالہ ضلع گجرات
۴۵۔ ظفر علی صاحب پٹیالہ ساہیاں ضلع گجرات
۴۶۔ محمد یعقوب صاحب ہیلی ڈاکخانہ خاص براستہ منڈی بہاء الدین
۴۷۔ چوہدری اللہ دتہ صاحب کھیون ہزاری ضلع گجرات
۴۸۔ راجہ الطاف احمد صاحب پی۔ ڈبلیو آئی ریلوے سٹیشن للہ ضلع جہلم
۴۹۔ راجہ محمد افضل صاحب ڈنڈوت تحصیل پنڈدادنخان
۵۰۔ کرنل نصر اللہ خاں صاحب معرفت پوسٹ ماسٹر صاحب باغ مولا آزاد کشمیر
۵۱۔ چوہدری محمد اسلم صاحب شاہ۔ ہائی سکول بھیل تحصیل خوشاب
۵۲۔ میاں نور الدین صاحب چک ۹۱ جنوبی ضلع سرگودہا

درخواست دعا

آجکل احمدی بچے اور بچیاں مختلف امتحانات دے رہے ہیں۔ احباب کرام اور درویشان قادیان سے ان سب کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ۔ ضلع راولپنڈی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کولمبو ۲۸ رفروری۔ چین کے وزیراعظم مسٹر چو این لائی نے صدر ایوب کے نام الوداعی پیغام میں دونوں ملکوں کے درمیان پائدار دوستی اور پاکستان کی ترقی کی دعا کی ہے انہوں نے ڈھاکہ سے کولمبو جاتے ہوئے اپنے طیارہ سے صدر ایوب کے نام یہ پیغام بھیجا پیغام میں پاکستانی عوام کا شکریہ ادا کیا گیا ہے مسٹر چو این لائی نے صدر ایوب کے نام اپنے پیغام میں کہا ہے "پاکستان کی سرزمین سے رخصت ہوتے ہوئے ایک بار پھر آپ کا اور پاکستان کے عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خدا کرے کہ پاکستان ہمیشہ ترقی کرتا رہے۔ خدا کرے کہ پاکستان اور چین کے درمیان تعاون ہمیشہ بڑھتا رہے خدا کرے پاکستان اور چین کی دوستی مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی جائے۔

خدا حافظ۔ خدا حافظ

چینی وزیراعظم مسٹر چو این لائی وزیر خارجہ مارشل چن زکا اور ان کی اہلیہ نے ۸ دن تک پاکستان کا دورہ کیا تھا اس دوران وہ جہاں بھی گئے ان کا پرجوش استقبال ہوا۔

٭ کراچی ۲۸ فروری۔ سنٹو کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر خلعت باری نے کہا ہے کہ امریکہ نے سنٹو کے منصوبوں کی امداد روکنے کا فیصلہ کیا ہے اس سے پاکستان ایران اور ترکی کے درمیان قریبی رابطے اور تعاون کے پروگراموں پر برا اثر پڑے گا۔ ڈاکٹر باری تہران سے کراچی پہنچنے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے وہ پاکستان میں تین دن قیام کریں گے اور حکومت سے مختلف امور پر مشورے کریں گے

ڈاکٹر خلعت باری نے وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت سنٹو کے جو نیا منصوبے زیر تکمیل ہیں امریکہ ان کے لئے تو بدستور امداد دیتا رہیگا البتہ اس نے نئے منصوبوں کے لئے امداد نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے اس فیصلے کے مطابق وہ نئے منصوبوں کے لئے صرف قرضے دے گا۔

کولمبو ۲۸ فروری۔ وزیراعظم مسٹر چو این لائی کل یہاں ایک ہولناک حادثہ سے بال بال بچ گئے جو ایک ریلوے کراسنگ پر پیش آیا وزیراعظم کے قافلہ کی کچھ کاریں ریلوے لائن کو عبور کر رہی تھیں کہ اتنے میں ایک ایکسپریس ٹرین آ گئی اور سٹاپ سگنل کے باوجود لائن پر سے گزر گئی اس وقت وزیراعظم کی کار لائن پر سے گزرنے والی تھی لیکن پولیس نے فوراً ہی کار کو روک دیا اس طرح وزیراعظم چین کی کار ٹرین سے ٹکرانے سے بچ گئی۔

٭ کراچی ۲۸ فروری سنٹو کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر خلعت باری نے کل صدر ایوب سے رسمی ملاقات کی وہ بیس منٹ صدر سے گفتگو کرتے رہے پاکستانی بحریہ کے کمانڈر انچیف وائس ایڈمرل اے آر خان اور مسٹر الطاف حسین ایڈیٹر "ڈان" نے بھی کل صدر سے ملاقات کی۔

ملتان ۲۸ فروری علاقہ تھانہ لڈن کے موضع بھیڑا میں پولیس اور دیہاتیوں کے درمیان ایک شخص ہلاک اور دو پولیس افسر زخمی ہو گئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ملتان نے اس واقعہ کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے اور ڈویژنل مجسٹریٹ وہاڑی نے عدالتی تحقیقات شروع کر دی ہیں یہ تحقیقات دیہاتیوں کی درخواست پر شروع کی گئی ہیں جنہوں نے الزام لگایا تھا کہ پولیس نے ان کے ایک ساتھی کو ہلاک کر دیا ہے اس کے برعکس پولیس کا موقف ہے کہ دیہاتیوں نے ان کے سرکاری فرائض کی ادائیگی میں مداخلت کی تھی اور لاٹھیوں سے مسلح ہو کر ان پر حملہ کر دیا تھا جس کی وجہ سے اے ایس آئی غلام محمد کو اپنی حفاظت کی خاطر گولی چلانی پڑی کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی۔

لاہور ۲۸ فروری۔ مغربی پاکستان ریلوے حکام نے جرمن ریل کاروں کی سروس فوری طور پر بند کر دینے کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلہ میں کل شام جو سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ یہ فیصلہ فنی وجوہ کی بنا پر کیا گیا ہے

اعلان میں مزید بتایا گیا ہے کہ جرمن ریل کاروں کی سروس منسوخ کرنے کے فیصلہ کی اطلاع تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹروں کو دے دی گئی ہے اور یہ سروس جلد از جلد بحال کرنے کی کوشش کی جائے گی دریں اثناء ان کی جگہ ٹرینیں چلانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں

واضح رہے کہ ۹ فروری کو ایک ریل کار راولپنڈی ریلوے یارڈ کے اندر ایک مال گاڑی سے ٹکرا گئی تھی جس میں چودہ افراد زخمی ہو گئے تھے تحقیقات کے بعد معلوم ہوا ہے کہ ریل کار کے بریکوں میں نقص ہے جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔

کراچی ۲۸ فروری۔ قومی اقتصادی کونسل کی مجلس عاملہ کا اجلاس لاہور میں وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب کی صدارت میں ۹ مارچ کو ہوگا منصوبہ بندی کمیشن کے ذرائع نے اس بات کی تردید کی ہے کہ نیشنل کونسل کا اجلاس ۹ مارچ کو لاہور میں ہوگا اور اس کی صدارت صدر محمد ایوب خان کریں گے۔

لنڈن:۔ ۲۸ فروری برطانیہ کے وزیراعظم سر ایلک ڈگلس ہیوم ۱۸ مارچ سے ۱۰ مارچ تک لاگوس کا سرکاری دورہ کریں گے برطانوی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ برطانیہ کے وزیراعظم کو نائیجیریا کا دورہ کرنے کی دعوت وزیراعظم مسٹر ابوبکر تفاوا بلیوا نے دی ہے

روم:۔ ۲۸ فروری۔ شاہ ایران بھی دورہ فلورنس سے یہاں پہنچ گئے ہیں ملکہ فرح دیبا بھی ان کے ہمراہ ہیں۔

قاہرہ:۔ ۲۸ فروری۔ عرب لیگ نے تیل کی صنعت کے عرب ماہروں کی ایک کانفرنس طلب کی ہے جس میں عرب ملکوں سے اسرائیل کو تیل اور پیٹرول کی فراہمی بند کرنے کے بارے میں اقدامات کئے جائیں گے توقع ہے کہ ماہرین کا یہ اجلاس مئی کے پہلے ہفتہ میں قاہرہ میں منعقد ہوگا۔

عمان:۔ ۲۸ فروری۔ بغداد میں عرب وزرائے تعلیم کی جو دوسری کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اس میں اردن بھی شرکت کرے گا اردن کے وفد کی قیادت اردن کے وزیر تعلیم مسٹر بشیر الصباغ کریں گے اس کانفرنس میں ثقافتی معاہدوں کے مسائل پر غور کیا جائے گا اور عرب ملکوں میں سکولوں کے لئے ایک قسم کا نصاب اور طریقہ تعلیم رائج کرنے کے مسائل پر بھی غور ہوگا۔

نئی دہلی:۔ ۲۸ فروری بھارت کے صوبہ آسام کے شہر شیلانگ میں ابھی تک فوج امن بحال کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکی اور مختلف علاقوں سے مسلح تصادم کی خبریں موصول ہوئی ہیں گزشتہ دو ہفتہ سے مشتعل ہجوم متعدد عمارتوں پر حملے کر چکا ہے اور فوج کی فائرنگ سے تقریباً ۴۰ افراد زخمی ہوئے ہیں جن میں سے ۵ بعد ازاں ہلاک ہو گئے ہیں۔

ہجوم کے حملوں سے فوج اور پولیس کے سپاہی بھی زخمی ہوئے ہیں فسادات کے بارے میں ابھی تک جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق بلوائیوں نے ایک سرکاری گودام اور کئی دفاتر جلا دیئے ہیں۔

قاہرہ:۔ قاہرہ ۲۸ فروری قاہرہ میں لیبیا کے سفیر مسٹر طاہر کبیر نے کہا ہے کہ لیبیا کی حکومت ملک میں برطانوی اور امریکی فوجی اڈوں کو باقی رکھنے کی اجازت دینے کے معاہدوں پر نظر ثانی کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ان معاہدوں پر لیبیا کی پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں بحث ہوگی اور اس کے بعد غیر ملکی اڈوں کے بارے میں پالیسی متعین کی جائے گی انہوں نے انکشاف کیا کہ ان کی حکومت ان معاہدوں کو ختم کرنے کے امکان کا جائزہ لے رہی ہے۔

لنڈن:۔ ۲۸ فروری گزشتہ رات یہاں ڈاک ٹکٹ کی ایک فرم کے گودام میں چوری ہو گئی اور چور تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے کی مالیت کے ٹکٹ اڑا لے گئے۔

اعلان نکاح

میری لڑکی لطیفہ بانو کا نکاح ملک مبارک احمد صاحب ولد ملک عبدالغنی صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ دو ہزار (-/۲۰۰۰) روپے حق مہر پر مکرم حافظ ارحم الہی صاحب نے مورخہ ۲ فروری ۶۴ء کو گنج مغلپورہ میں پڑھا قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالکریم شیخ ۔ گنج مغلپورہ۔ لاہور)

تلاش گمشدہ

خاکسار کا لڑکا محمد جہانگیر متعلم کلاس ہشتم عمر تقریباً ۱۴ سال رنگ گندمی کپڑے ملیشیا اور ہمراہ دوسرا کھیس ۱۹ فروری ۶۴ء سے غائب ہے جس کی وجہ سے تمام افراد خانہ سخت پریشان اور اس کی تلاش میں ہیں۔ اگر کسی بھائی کو ملے تو پتہ ذیل پر پہنچا دیں یا اطلاع دے کر ممنون فرما دیں۔ اگر عزیز خود یہ اعلان دیکھے تو فوراً گھر واپس آجائے اس کی والدہ بہت تکلیف و پریشانی میں ہے

(محمد شفیع سیکرٹری مال کھٹہ کالو چک ۶۴۶ گ ب براستہ لنڈیانوالہ تحصیل جڑانوالہ ۔ ضلع لائلپور)

مقبوضہ کشمیر میں شمس الدین کو "وزارتِ عظمیٰ" سے الگ کر دیا گیا

ریاست میں عوامی بغاوت کچلنے میں ناکام رہنے کا الزام

نئی دہلی ۲۹ فروری۔ مسٹر جی ایم صادق کو خواجہ شمس الدین کی بجائے کل مقبوضہ جموں و کشمیر کی حکومت کا وزیراعظم مقرر کیا گیا ہے انھوں نے اپنی نئی کابینہ کے تین وزراء کے ہمراہ حلف وفاداری اٹھایا کٹھ پتلی وزیراعظم مسٹر جی ایم صادق کے تقرر کے ساتھ بھارت کے وزیر بے محکمہ مسٹر لال بہادر شاستری کے مشن کا پہلا مرحلہ کم از کم وقتی طور پر مکمل ہو گیا ہے جس کے تحت مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں مکمل طور پر مدغم کیا جائے گا سابق کٹھ پتلی وزیراعظم خواجہ شمس الدین پر یہ الزام لگایا ہے کہ درگاہ حضرت بل سے موئے مبارک کی چوری کے بعد کشمیری حریت پسندوں نے اپنے غم و غصہ کے اظہار کے لئے جو احتجاجی مظاہرے کئے تھے وہ انہیں بند کرانے اور کشمیریوں کے جذبہ حریت کو کچلنے میں ناکام رہے ہیں ریاست کے نئے کٹھ پتلی وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ گو ہمارے سامنے ایک بہت مشکل کام ہے مگر میں اور میری کابینہ ریاست اور عوام کی بھلائی کے لئے کام کریں گے یہ امر قابل ذکر ہے کہ کٹھ پتلی وزیر اعظم مسٹر صادق کی نامزدگی کا اعلان ایک سابق وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے کیا جو مسٹر صادق کے سب سے بڑے سیاسی حریف ہیں اور انھیں وزیر اعظم بننے کی تجویز کے سب سے بڑے مخالف شمار کئے جاتے ہیں

پانی کے ذخیروں کی سطح نیچی رکھی جائے ٹیوب ویل لگائے جائیں سیم نالیاں کھودی جائیں اور ٹیوب ویلوں کے پانی سے سال میں کئی کئی فصلیں کاشت کی جائیں۔ رپورٹ میں فصلوں کے تحفظ اچھی قسم کے بیجوں اور کھاد کی سپلائی کی سپلائی اور کسانوں کو اپنی پیداوار فروخت کرنے کے لئے بہتر سہولتیں مہیا کرنے کی تجاویز بھی پیش کی گئی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ رچنا دوآب کے علاقہ میں ٹیوب ویل نصب کرنے کا کام شروع کیا جا چکا ہے اور انھوں کی مدد سے سکیم پوری سکیم کا خاتمہ ہو چکا ہے ایک سوال کا جواب دیتے بتایا کہ بعض پاکستانی افسروں کو روس بھیجا گیا ہے یہ ماہرین واپس آکر مغربی پاکستان میں سیم و تھور کے استیصال کے سلسلے اقدامات کریں گے۔

ٹیلی ویژن سیٹ کسٹم کے بغیر درآمد کئے جا سکیں گے

راولپنڈی ۲۹ فروری۔ مرکزی وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل یہاں اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران میں اس امکان کی جانب اشارہ کیا کہ حکومت ٹیلی ویژن سیٹوں کی بلا کسٹم درآمد کی اجازت دے دے گی وزیر خزانہ سے پوچھا گیا کہ حکومت ملک میں ٹیلیویژن رائج کرنے کے لئے جو منصوبے شروع کر رہی ہے ان کے پیش نظر وہ ٹیلی ویژن سیٹوں پر درآمدی ڈیوٹی ختم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے مسٹر شعیب نے کہا ٹیلی ویژن کو مقبول عام بنانے کے لئے یہ امر "ناگزیر معلوم ہوتا ہے"۔

درخواست دعا

مکرم قریشی ضیاء الحق صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ پندرہ روز سے بعارضہ قلب بیمار چلے آرہے ہیں مورخہ ۲۸ فروری ۶۴ء کو زیادہ تکلیف ہو گئی تھی۔ احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرما دیں۔

(عبدالسمیع خاں ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ)

۲۔ میرے بیٹے عزیز کریم الدین کی ایک حادثہ میں ران کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی لمبی مدت کے علاج کے باوجود اسے صحت نہیں ہو سکی اب ۲۲ فروری کو لاہور میں اس کا دوبارہ اپریشن ہوا ہے۔ خون کے زیادہ اخراج کی وجہ سے کمزوری اور بے چینی بہت ہے جس کی وجہ سے تشویش ہے

تمام احمدی بزرگوں اور بھائیوں سے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت عطا فرمائے (منشی احمد الدین ٹھیکیدار بھٹہ سرگودھا والے)

ٹڈی مقبوضہ کے دوران

پانچ بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے

نئی دہلی ۱۹ فروری باخبر ذرائع کے مطابق آسام کے شہر تیزپور کے قریب گزشتہ روز فوجی مشقوں کے دوران ایک بارودی سرنگ پھٹ جانے سے بھارت کے پانچ فوجی ہلاک اور بیس سے زائد زخمی ہو گئے ہلاک ہونے والوں میں چار سپاہی اور کمیشن افسر شامل ہیں بعض زخمیوں کی حالت تشویشناک بیان کی جاتی ہے۔

سرکاری ملازموں کی تنخواہوں کے سکیل

راولپنڈی ۲۹ فروری مرکزی وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل یہاں اخباری نمائندوں کو بتایا کہ درجہ اول و دوم کے سرکاری ملازموں کی تنخواہوں کے سکیل آئندہ بجٹ کے وقت بنائے جائیں گے مرکزی حکومت اس سلسلہ میں صوبائی گورنروں اور انتظامیہ سے رابطہ قائم کئے ہوئے ہے۔

سیم و تھور کے انسداد کیلئے کینیڈی رپورٹ

عملدرآمد کیلئے بورڈ قائم کر دیا گیا ہے (گورنر)

لاہور ۲۹ فروری۔ صوبائی گورنر ملک امیر محمد خان نے بتایا ہے کہ مغربی پاکستان میں سیم اور تھور کے متعلق کینیڈی رپورٹ پر عمل کرنے کے لئے ایک بورڈ قائم کیا ہے لاہور سے یہاں پہنچنے پر آپ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ اس رپورٹ میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ متاثرہ علاقے میں وسیع پیمانے پر فصلیں کاشت کی جائیں اور زیر زمین

پاک چین دوستی امریکی امداد پر اثر انداز نہیں ہوگی

روس سے اقتصادی امداد حاصل کرنے کے متعلق بات چیت ہو رہی ہے (شعیب)

راولپنڈی ۲۹ فروری۔ چین سے بڑھتے ہوئے تعلقات کے باوجود پاکستان کو امریکہ اور عالمی بنک سے ملنے والی اقتصادی امداد میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کل یہاں اخبار نویسوں سے غیر رسمی بات چیت کرتے ہوئے اس توقع کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ چین کے ساتھ ہمارے تعلقات کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے اور اس وجہ سے امریکہ کی امدادی پالیسی میں کوئی تبدیلی کرنے کا امکان نہیں ہے۔ ہمیں امید ہے کہ پاکستان کو دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے آخری سال کے لئے ضرورت کے مطابق امداد مل جائے گی۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ روس نے ہمیں اقتصادی امداد کی پیشکش کی ہے۔ لیکن اس کی مقدار زیادہ نہیں بہرحال منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر سعید حسن اس سلسلہ میں روسی حکام سے بات چیت کر رہے ہیں۔

نہری پانی کے معاہدہ کے تحت ہونے والی تعمیرات کے اخراجات میں اضافہ کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا کہ نہری پانی کے معاہدہ پر نظر ثانی کی جا رہی ہے اور اس کا ترمیمی مسودہ تیار ہو چکا ہے۔ عالمی بنک اس سلسلہ میں متعلقہ ملکوں سے گفت و شنید کر رہا ہے وزیر خزانہ نے بتایا کہ نئے معاہدے پر دستخط ہونے کی جگہ اور تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ تربیلہ بند کی تعمیر کے سروے کا کام شروع ہو چکا ہے اور بند کی موزونیت کے بارے میں رپورٹ اس سال تیار ہو جائے گی۔ وزیر خزانہ نے امید ظاہر کی ہے کہ رپورٹ پاکستان کے حق میں ہوگی۔

وزیر خزانہ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ اول دوم درجے کے افسروں کی تنخواہ کے نئے سکیلوں کا اعلان بجٹ سے پہلے کر دیا جائے گا اس مرحلے پر یہ نہیں بتایا جا سکتا کہ ان کے ڈھانچے میں تبدیلی ہوگی یا نہیں۔

مسٹر شعیب نے یہ بات زور دے کر کہی کہ حکومت مستحکم معیشت کی ترقی کے لئے درآمدی پالیسی کو زیادہ سے زیادہ آزاد بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔

چواین لائی بھارت نہیں جائینگے

نئی دہلی۔ ۲۹ فروری۔ بھارت کی وزارتِ خارجہ کے ایک ترجمان کے بیان کے مطابق چین کے وزیر اعظم مسٹر چواین لائی بھارت کا دورہ نہیں کریں گے ایک اخباری نمائندے کے بیان کے مطابق ترجمان نے بتایا کہ بھارتی حکومت کو ایسی کسی تجویز کا علم نہیں ہے کہ مسٹر چواین لائی لنکا کے دورہ کے بعد نئی دہلی آئینگے۔

قاہرہ ۲۹ فروری۔ مصر کے ایک اخبار الاہرام نے لیبیا حکومت کے اس بیان پر کہ لیبیا برطانیہ اور امریکہ کے ساتھ فوجی معاہدوں کی تجدید کا ارادہ نہیں رکھتا

کُل پاکستان بین الکلیاتی انگریزی مباحثہ

(انفسہ مقابلہ اوّل)

لاء کالج لاہور، گورنمنٹ پولیٹیکل انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی، گورنمنٹ کالج لاہور، گورنمنٹ کالج گلبرگ لاہور، گورنمنٹ کالج گوجرانوالہ، گورنمنٹ کالج لائلپور اور گورنمنٹ کالج جھنگ کے سولہ مقررین نے حصہ لیا۔ بحث کے اختتام پر صدر نے جب ایوان کی رائے معلوم کی تو زیر بحث قرارداد بھاری اکثریت سے مسترد ہو گئی۔ سو گویا یہ تسلیم کر لیا گیا کہ عام سمجھ بوجھ فی الحقیقت بہت عام ہے۔

مباحثہ میں منصفی کے فرائض ڈاکٹر فرینک مارٹن ٹیملین پروفیسر شعبہ تعلیم و تحقیق دانش گاہ پنجاب لاہور (منصف اعلیٰ) مسٹر ڈی۔ جین ریز پروگرام آفیسر یو۔ ایس۔ ایڈ لاہور، ونگ کمانڈر سید محمد احمد شاہ آف پاکستان ایئر فورس نے ادا کئے۔ ان کے متفقہ فیصلے کے مطابق دانش گاہ پنجاب کے سید مشہود احمد شاہ بہترین مقرر قرار دئے گئے اور انہوں نے اول انعام حاصل کیا۔ لاء کالج لاہور کے مسٹر نور محمد چاندیہ اور خالد حلیم نے علی الترتیب دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی۔ مجموعی طور پر ٹرافی لاء کالج لاہور نے جیتی۔

صدر عارف ۲۰ مارچ کو پاکستان پہنچ رہے ہیں

کراچی ۲۹ فروری۔ عراق کے صدر مارشل عبدالسلام عارف ایک ہفتہ کے سرکاری دورے پر ۲۰ مارچ کو یہاں پہنچیں گے۔ انہیں صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے دورہ پاکستان کی دعوت دی تھی مارشل عارف کراچی کے علاوہ لاہور، ڈھاکہ اور دوسرے اہم شہروں میں جائیں گے۔ دورے کا مفصل پروگرام تیار کیا جا رہا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲